۲۔ مرزا صاحب نے ان خیالات کا اظہار متعدد تالیفات میں کیا ہے مگر مسلسل کہانی "مسیح ہندوستان میں" (تالیف ۱۸۹۹ء) میں پیش کی ہے۔ مرزا صاحب کے نقطۂ نظر کی تائید میں ان کے متبعین مسلسل لکھ رہے ہیں اور اب وہ نہ صرف حضرت عیسیٰؑ کے سفرِ کشمیر کے قائل ہیں بلکہ مرزا صاحب کی رائے کے برعکس مری (ضلع راولپنڈی) میں انہوں نے حضرت مریم کی قبر بھی تلاش کرلی ہے۔ اور حضرت عیسیٰؑ سے پہلے حضرت موسیٰ بھی کشمیر آئے تھے جو باندی پور (تحصیل سوپور - مقبوضہ کشمیر) میں ابدی نیند سو رہے ہیں۔

اکتوبر ۱۹۳۶ء میں مفتی محمد صادق شاہ پوری نے مرزا صاحب کی تائید میں "قبر مسیح" لکھی، مگر اس سلسلے کی اہم کتاب خواجہ نذیر احمد کی Jesus In Heaven on Earth (تالیف ۱۹۵۱ء) ہے جس پر مبنی کئی کتابچے سامنے آئے ہیں۔ عبدالعزیز شورا اور ڈاکٹر عزیز احمد قریشی کی مشترکہ تالیف "حضرت عیسیٰ اور عیسائیت" (۵۴ - ۱۹۵۳ء) ڈاکٹر عزیز احمد قریشی کی تالیف "اسرارِ کشمیر" جلال الدین شمس کی تالیف Where did Jesus Die? (تالیف ۱۹۵۹ء) اسد اللہ قریشی کا کتابچہ "مسیح کشمیر میں" اور محمد یاسین کا کتابچہ (Rauzabal and other Mistries of Kashmir (۱۹۷۲ء) جو خواجہ نذیر احمد کی کتاب پر مبنی ہیں۔ (اختر راہی)

Focus on Christian - Muslim Relations

Index Issue 1978-1993

(اشاریہ ماہنامہ "فوکس" - لیسٹر)

"عالمِ اسلام اور عیسائیت کے قارئین کے لیے اسلامک فاونڈیشن - لیسٹر کے ماہنامہ "فوکس" کا نام اجنبی نہیں۔ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" ابتداءً اسی جریدے کے اُردو ترجمے پر مشتمل ہوتا تھا۔ جنوری ۱۹۹۲ء میں "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کو موجودہ شکل دی گئی، مگر "فوکس" سے استفادہ کا سلسلہ جاری رہا۔ گزشتہ سال نومبر میں اسلامک فاونڈیشن کے کارپردازوں نے "فوکس" کی اشاعت روک دینے اور آخری شمارے (بابت دسمبر ۱۹۹۳ء کو پندرہ سالہ مجلدات (۱۹۷۸ء تا ۱۹۹۳ء) کے مجموعی اشاریے کے لیے مختص کرنے کا فیصلہ کیا۔

ماہنامہ "فوکس" نے اپنی پندرہ سالہ زندگی میں مسیحی ذرائع ابلاغ سے مکالمہ بینِ المذاہب مسلم

ممالک میں مسیحی مبشرانہ سرگرمیوں کے بارے میں جو اطلاعات فراہم کی ہیں، ان کی اہمیت ایک عرصے تک قائم رہے گی۔ مسلم - مسیحی تعلقات سے دلچسپی رکھنے والے اہل علم اور کارکنوں کے لیے یہ تجزیے تاریخی پس منظر کو سمجھنے کے لیے مفید رہیں گے۔ راقم الحروف ذاتی طور پر جانتا ہے کہ کتب خانوں سے قطع نظر بہت سے افراد نے "فوکس" کی مجلدات محفوظ کر رکھی ہیں اور انہیں ان مجلدات سے استفادہ کے لیے کم از کم ایک بار اکثر اشاروں کے ٹائٹل دیکھنے پڑتے ہیں۔ زیرِ نظر اشاریے سے اُن کی مشکلات حل ہو جائیں گی۔

"فوکس" کے اس پندرہ سالہ اشاریے سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید ہی کوئی مسلمان ملک ہو، جہاں مسیحی مبشر کھلم کھلا یا ڈھکے چھپے اپنی سرگرمیوں میں مصروف نہ ہوں، تاہم بعض ممالک اُن کا "ہدف" محسوس ہوتے ہیں۔ عالمِ اسلام میں نفاذِ اسلام کا عمل ہو یا بعض ممالک کی جانب سے اپنے تحفظ اور سلامتی کے لیے جدوجہد، یہ دو باتیں مسیحی مبشرین کو بالعموم پسند نہیں۔ پاکستان، سوڈان اور ملائیشیا میں اسلام کے حوالے سے کیے گئے اقدامات اُن کی شدید تنقید کا نشانہ بنے ہیں۔

"فوکس" کی اشاعت کے رُک جانے سے جو کمی پیدا ہوئی ہے، اسے اسلامک فاونڈیشن نے ایک خبر نامے (Christian - muslim Relations News Letter) سے پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ جس کے دو پرچے اپریل ۱۹۹۴ء تک شائع ہو چکے ہیں۔ یہ خبر نامہ اپنے طور پر افادیت سے خالی نہیں، مگر اسے "فوکس" کا بدل قرار نہیں دیا جاسکتا۔ (اختر راہی)

مراسلت

محمد عبداللہ میانچنوی

جامعہ خالد بن ولید - وہاڑی

--- "عالمِ اسلام اور عیسائیت" ہر ماہ موصول ہو رہا ہے۔--- دیوبندی اور اہل حدیث حضرات کا مطالعہ مسیحیت بھی شائع فرمائیں۔ نومبر کے شمارہ میں عبدالستار غوری صاحب نے جو رائے دی ہے کہ سرورق سے صلیب اور محراب کے نقوش ختم ہی کر دیے جائیں تو بہتر ہے، بندہ اس کی پُرزور تائید کرتا ہے۔ صلیب کے نشان کو بہ ہر صورت ختم کر دیں، اسے دیکھ کر ابتداءً یہ اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ رسالہ مسلمانوں کا ہے یا عیسائیوں کا۔ اُمید ہے اس تجویز پر ضرور غور کریں گے۔